طرحی مسالمہ

ماتم کی صداؤں سے زمانے کو جگادو

ماتم کی صداؤں سے زمانے کو جگادو۔۔۔ماتم زنی سے ظلم کے ایوان ہلادو
دشمن حقیقت کو کتنا ہی چھپائے۔۔۔قربانیِ حسین کے مقصد کو بتادو
اصغر کولا کے شہ بولے یہ ظالموں سے۔۔۔اس ننھے بے زبان کو پانی تو پلادو
عباس سے مولا نے کہا بچے ہیں پیاسے۔۔مشکِ سکینہ میں ذرا پانی تو لادو
لیلیٰ سے لی اکبر نے جنگ کی اجازت۔۔ماں نے کہا کہ ہاشمی جوہر تو دکھادو
دامن میں سکینہ کے جو آگ لگی تھی۔۔۔زینب پکاری ہائے شعلوں کو بجھادو
زہرا نہ کیوں آئیں مجلسِ حسینی میں۔۔۔اۓ مومنوں فرشِ عزا کو تو بچھادو
زینب نے رکھی ماتمِ شبیر کی بنیاد۔۔۔ماتم زنی سے ظلم کی بنیادیں ہلادو
ذکرِ حسین کی تاثیر سے سابقؔ۔۔۔انسان کے سوئے ہوئے نفس کو جگا دو

حسن اختر سابقؔ
آسٹن، ٹکساس